احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 19 ستمبر 2015ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 19 ستمبر 2015ء 4 ذوالحج 1436 ہجری 19 تبوک 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 215

6 درہم لے آؤ

ایک دفعہ حضرت علیؓ کے پاس کسی سائل نے آ کر سوال کیا تو آپ نے حضرت حسنؓ یا حسینؓ سے فرمایا کہ اپنی ماں سے جا کر کہو کہ میں ان کے پاس چھ درہم چھوڑ آیا ہوں۔ ان میں سے ایک درہم دے دیں۔ انہوں نے واپس آ کر کہا کہ اماں جان کہتی ہیں کہ آپ نے آٹا خریدنے کے لئے وہ چھ درہم چھوڑے ہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ بندے کا ایمان سچا نہیں ہوسکتا جب تک کہ بندہ کو اس چیز پر جو اللہ کے قبضہ میں ہو، زیادہ اعتماد نہ ہو۔ بہ نسبت اس چیز کے جو بندے کے قبضہ میں ہو۔ جا کر اپنی ماں سے وہ چھ درہم لے آؤ۔ حضرت فاطمہؓ نے وہ رقم بھیجی اور حضرت علیؓ نے وہ چھ کے چھ درہم اس سائل کو دے دیئے۔ (کنزالعمال جلد 3 ص 310)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا کو راضی کرنے والی اس سے زیادہ کوئی قربانی نہیں کہ ہم درحقیقت اس کی راہ میں موت کو قبول کر کے اپنا وجود اس کے آگے رکھ دیں۔ اسی قربانی کی خدا نے ہمیں تعلیم دی ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ (آل عمران:93) یعنی تم حقیقی نیکی کو کسی طرح پا نہیں سکتے جب تک تم اپنی تمام پیاری چیزیں خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ (سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب صفحہ 21)

بے کار اور نکمی چیزوں کے خرچ سے کوئی آدمی نیکی کرنے کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔ کیونکہ نص صریح ہے لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ ...... جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ نہ کرو گے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا اگر تکلیف اٹھانا نہیں چاہتے اور حقیقی نیکی کو اختیار کرنا نہیں چاہتے تو کیونکر کامیاب اور بامراد ہوسکتے ہو؟ کیا صحابہ مفت میں اس درجہ تک پہنچ گئے۔ جو اُن کو حاصل ہوا۔ دنیاوی خطابوں کے حاصل کرنے کے لئے کس قدر اخراجات اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں تو پھر کہیں جا کر ایک معمولی خطاب جس سے دلی اطمینان اور سکینت حاصل نہیں ہوسکتی ملتا ہے۔ پھر خیال کرو کہ رضی اللہ عنہم کا خطاب جو دل کو تسلی اور قلب کو اطمینان اور مولا کریم کی رضامندی کا نشان ہے کیا یونہی آسانی سے مل گیا؟ بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہوسکتی جب تک عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جاویں۔ خدا ٹھگا نہیں جاتا۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لئے تکلیف کی پَرواہ نہ کریں۔ کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی خوشی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے۔ (تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 2 صفحہ 131)

مالی عبادت جس قدر انسان اپنی کوشش سے کرسکتا ہے وہ صرف اس قدر ہے کہ اپنے اموال مرغوبہ میں سے کچھ خدا کے لئے دیوے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اِسی سورۃ میں فرمایا ہے وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ (البقرہ:4) اور جیسا کہ ایک دوسری جگہ فرمایا ہے لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ ...... لیکن ظاہر ہے کہ اگر مالی عبادت انسان صرف اسی قدر بجا لاوے کہ اپنے اَموال محبوبہ مرغوبہ میں سے کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں دیوے تو یہ کچھ کمال نہیں ہے کمال تو یہ ہے کہ ماسویٰ سے بکلّی دست بردار ہو جائے اور جو کچھ اُس کا ہے وہ اُس کا نہیں بلکہ خدا کا ہو جائے۔ یہاں تک کہ جان بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں فدا کرنے کے لئے طیار رہو۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ 140)

حضور انور کا خطبہ عید الاضحیٰ

لندن میں عید الاضحیٰ مورخہ 25 ستمبر 2015ء کو منائی جائے گی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ عید الاضحیٰ مورخہ 25 ستمبر 2015ء کو ارشاد فرمائیں گے۔ حضور انور کا خطبہ عید پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3 بجے ایم ٹی اے پر لائیو نشر ہوگا۔ احباب بھرپور استفادہ کریں۔

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 20 ستمبر 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کھالوں کیلئے ٹینڈر

قربانی کی کھالوں کے لئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ اپنے ٹینڈر مورخہ 23 ستمبر 2015ء کو شام 5 بجے تک دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا دیں۔ ٹینڈر مورخہ 24 ستمبر 2015ء کو شام 7 بجے ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

T 676

مشعل راہ

نرمی کرو نرمی کرو کہ تمام نیکیوں کا سر نرمی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے الہاماً فرمایا کہ ''یہ طریق اچھا نہیں اس سے روک دیا جائے۔(۔) کے لیڈر عبدالکریم کو (۔) کہ نرمی کرو نرمی کرو کہ تمام نیکیوں کا سر نرمی ہے''۔......فرمایا کہ ''حتی المقدور پہلا فرض مومن کا ہر ایک کے ساتھ نرمی حسن اخلاق ہے اور بعض اوقات تلخ الفاظ کا استعمال بطور تلخ دوا کے جائز ہے۔ (تحفہ گولڑویہ صفحہ 39)

اس الہام پر جو حضرت مسیح موعود نے حاشیہ رقم فرمایا ہے اس میں آپ تحریر فرماتے ہیں کہ ''اس الہام میں تمام جماعت کے لئے تعلیم ہے کہ اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی کے ساتھ پیش آویں۔ وہ ان کی کنیزیں نہیں ہیں۔ درحقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہم ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدے میں دغاباز نہ ٹھہرو۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔(۔) یعنی اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ اور حدیث میں ہے (۔) یعنی تم میں سے اچھا وہی ہے جو اپنی بیوی سے اچھا ہے۔ سو روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو۔ ان کے لئے دعا کرتے رہو اور طلاق سے پرہیز کرو۔ کیونکہ نہایت بد خدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو گندے برتن کی طرح مت توڑو۔

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ 39 حاشیہ)

پھر فرمایا: ''اسی طرح عورتوں اور بچوں کے ساتھ تعلقات اور معاشرت میں لوگوں نے غلطیاں کھائی ہیں اور جادۂ مستقیم سے بہک گئے ہیں''۔ سیدھے رستے سے ہٹ گئے ہیں۔ ''قرآن شریف میں لکھا ہے کہ (۔) مگر اب اس کے خلاف عمل ہو رہا ہے''۔ فرمایا کہ ''دو قسم کے لوگ اس کے متعلق بھی پائے جاتے ہیں ایک گروہ تو ایسا ہے کہ انہوں نے عورتوں کو بالکل خلیع الرسن کر دیا ہے''۔ (یعنی بے حیائی کرنے کی کھلی چھٹی دے دی ہے) ''دین کا ان پر کوئی اثر ہی نہیں ہوتا اور وہ کھلے طور پر (۔) کے خلاف کرتی اور کوئی ان سے نہیں پوچھتا۔ بعض ایسے ہیں انہوں نے خلیع الرسن تو نہیں کیا مگر اس کے بالمقابل ایسی سختی اور پابندی کی ہے کہ ان میں اور حیوانوں میں کوئی فرق نہیں کی جا سکتا ہے اور کنیزوں اور بہائم (یعنی جانوروں) سے بھی بدتر ان سے سلوک ہوتا ہے۔ مارتے ہیں تو ایسے بے درد ہو کر کہ کچھ پتہ ہی نہیں کہ آگے کوئی جاندار ہستی ہے یا نہیں۔ غرض بہت ہی بری طرح سلوک کرتے ہیں۔ یہاں کے پنجاب میں مثل مشہور ہے کہ عورت کو پاؤں کی جوتی کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں کہ ایک اتار دی اور دوسری پہن لی۔ یہ بڑی خطرناک بات ہے اور (۔) کے شعائر کے خلاف ہے۔ رسول اللہ ﷺ ساری باتوں میں کامل نمونہ ہیں۔ آپ کی زندگی دیکھو کہ آپ عورتوں سے کیسی معاشرت کرتے تھے۔ میری نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلے میں کھڑا ہوتا ہے''۔ (ڈائری حضرت مسیح موعود نومبر 1901ء)

بعض دفعہ گھروں میں چھوٹی موٹی چپقلشیں ہوتی ہیں ان میں عورتیں بحیثیت ساس کیونکہ ان کی طبیعت ایسی ہوتی ہے وہ کہہ دیتی ہیں کہ بہو کو گھر سے نکالو لیکن حیرت اس وقت ہوتی ہے جب سسر بھی، مرد بھی جن کو اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہوئی ہے اپنی بیویوں کی باتوں میں آ کر یا خود ہی بہوؤں کو برا بھلا کہنا شروع کر دیتے ہیں حتیٰ کہ بلاوجہ بہوؤں پہ ہاتھ بھی اٹھا لیتے ہیں۔ پھر بیٹوں کو بھی کہتے ہیں کہ مارو اور اگر مر گئی تو کوئی فرق نہیں پڑتا اور بیوی لے آئیں گے۔ اللہ عقل دے ایسے مردوں کو۔ ان کو حضرت اقدس مسیح موعود کے یہ الفاظ یاد رکھنے چاہئیں کہ ایسے مرد بزدل اور نامرد ہیں۔

(روزنامہ الفضل 21 ستمبر 2004ء)

بیادِ چوہدری محمد علی صاحب

نقشِ پائے یار کو اس نے بنا کر رہگزر
طے کیا اپنا مصافِ زندگانی کا سفر

نصف شب کا تھا وہ سورج برف جس کے چار سُو
نور سے پُر اس کا سینہ اور دل دیپک نگر

نرم تر مانند خوشبو اس کا طرز گفتگو
چاند کی کرنیں فروزاں عظمت کردار پر

ذکر جب جب بھی چھڑا اس کے حسیں محبوب کا
ہونٹ اس کے کپکپائے، تھرتھرائی چشم تر

فلسفہ میں طاق تھا وہ اور ادب میں بے مثال
منفرد طرز سخن میں یکتائے علم و ہنر

جس میں تھا ہر ایک پل ''تنہائی تنہائی'' کا شور
دائرہ در دائرہ تھا اس کے جیون کا سفر

برسوں وہ اک میکدے میں ساقی گلفام تھا
اک ہجوم مے گساراں اس کے تھا زیر اثر

ہر کسی موسم میں ہر اک حال میں اور ہر جگہ
جانب دلبر رہی ہر آن نم دیدہ نظر

وقف کی بہر خدا اس نے حیات مستعار
گلشن احمد کے تا پھولیں پھلیں برگ و شجر

شدت احساس تھی اس کی کتاب عمر میں
جس کے اک اک باب کا ہے ہر حوالہ معتبر

ہر قدم پر اک نئے اخلاص کا روزن کھلا
اس کی یادوں کے جو عابدؔ میں نے کھولے بام و در

مبارک احمد عابد

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

تاریخ احمدیت اتر پردیش انڈیا

ضلع میرٹھ سے تعلق رکھنے والے چند رفقاء احمد

(قسط اول)

میرٹھ (Meerut) بھارتی صوبہ اتر پردیش کا ایک قدیمی اور معروف شہر ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی میں یہاں بھی مخالفت نے سر اٹھایا لیکن بفضل اللہ تعالیٰ کئی سعید روحوں کو قبول حق کی بھی توفیق ملی۔ میرٹھ کا ایک اخبار شحنہ ہند مخالفت میں پیش پیش تھا اور نہایت دل آزار اور استہزاء والی باتوں سے پُر تھا، ڈائری حضرت مسیح موعود میں اس کی مخالفت اور حضرت اقدس مسیح موعود کے صبر و تحمل کا ذکر موجود ہے۔ حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب اخبار بدر میں ''شحنہ ہند میرٹھ کی سہ ماہی رپورٹ'' کے تحت اس کے اعتراضات کے جوابات لکھتے رہے، اس کے علاوہ بعض دیگر احمدی بزرگان بھی الحکم و بدر میں مضامین کے ذریعے شحنہ ہند کی بے بنیاد خبروں کا پردہ چاک کرتے رہے۔ اسی طرح ایک اخبار ''انیس ہند میرٹھ'' نے لیکھرام کی پیشگوئی کے متعلق بعض اعتراضات کئے جس کا جواب حضرت مسیح موعود نے ''نمونہ دعائے مستجاب۔ انیس ہند میرٹھ اور ہماری پیشگوئی پر اعتراض'' کے عنوان سے ایک اشتہار میں دیا۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 384)

یہاں کے ایک صاحب شیخ احمد حسین میرٹھی نے ''اتمام البرہان'' نامی ایک مخالفانہ کتاب لکھی جس کا جواب حضرت سید صادق حسین صادق صاحب نے اخبار بدر میں دیا۔

(بدر 23 جنوری 1908ء صفحہ 6)

اسی طرح میرٹھ میں دو مولویوں مولوی احمد علی صاحب اور مولوی حشمت علی صاحب میرٹھی نے حضرت مولوی محمد احسن امروہی صاحب سے مباحثہ کیا جو بعد ازاں ''مجموعہ ازالۃ الوسواس'' کے نام سے شائع ہوا۔ (بدر 8 فروری 1905ء صفحہ 7)

مخالفت کا سماجی اور معاشرتی رنگ اس کے علاوہ تھا۔

ایک طرف جہاں مخالفت نے رنگ دکھائے وہاں دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کی مقبولیت کے بھی سامان کئے اور کئی خوش نصیب احباب کو بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق ملی۔ ضلع میرٹھ کے بعض اصحاب کو یہ سعادت حاصل ہے کہ وہ براہین احمدیہ کے مطالعہ سے ہی حضرت اقدس کے عقیدت مندوں میں شامل ہو چکے تھے اور دعویٰ بیعت کے ساتھ ہی داخل احمدیت ہونے کا شرف پایا، یہ احباب عام طور پر کپورتھلہ کی جماعت کے حوالے سے معروف ہیں۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کا اصل وطن باغپت (میرٹھ سے 49 کلو میٹر دور) ضلع میرٹھ (اب باغپت خود الگ ضلع ہے) ہے جہاں آپ کی پیدائش 1863ء میں ہوئی، جب آپ کو براہین احمدیہ ملی اس وقت تک آپ ابھی اپنے علاقہ میں ہی تھے، براہین احمدیہ کے مطالعہ کے تھوڑے عرصہ بعد کپورتھلہ آ گئے اور پھر ساری زندگی یہیں گزاری۔ آپ کی بیعت 23 مارچ 1889ء کی ہے۔ آپ نے 20/اگست 1940ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔

حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب

حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی یکے از 313 اصل میں سراوہ (میرٹھ سے 26 کلو میٹر دور) ضلع میرٹھ کے رہنے والے تھے، چھوٹی عمر میں اپنے والد صاحب کے ساتھ ریاست کپورتھلہ آ گئے اور یہاں پر ملازمت اختیار کر لی۔ بیعت اولیٰ کے موقع پر لدھیانہ حاضر ہوئے اور بیعت کا شرف پایا، رجسٹر بیعت اولیٰ میں آپ کی بیعت کا نمبر 59 ہے جہاں پتہ سراوہ تحصیل ہاپوڑ ضلع میرٹھ درج ہے۔ 1919ء میں ہجرت کر کے قادیان آ گئے اور مورخہ 26 جنوری 1937ء کو تقریباً 100 سال کی عمر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔

حضرت منشی فیاض علی صاحب

یکے از 313 حضرت منشی فیاض علی صاحب کپورتھلوی (ولادت: 1841ء- بیعت: 4 ستمبر 1889ء) بھی محلّہ قریشیاں سراوہ تحصیل ہاپوڑ ضلع میرٹھ کے رہنے والے تھے۔ آپ حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کے دوست تھے چنانچہ انہوں نے ہی آپ کو سراوہ سے کپورتھلہ بلوا کر فوج میں کلرک بھرتی کروا دیا اسی لیے تین صد تیرہ رفقاء کی فہرست میں آپ کا نام گیارہویں نمبر پر کپورتھلہ کے ساتھ درج ہے۔ کپورتھلہ کی ملازمت سے ریٹائر ہو کر دوبارہ سراوہ ضلع میرٹھ چلے گئے۔ آپ نے 16/اکتوبر 1935ء کو دہلی میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔

حضرت شیخ عبدالرشید صاحب میرٹھی

حضرت شیخ عبدالرشید صاحب ولد حافظ کفایت اللہ صاحب میرٹھ کے رہنے والے تھے، آپ زمیندار و تاجر تھے، میرٹھ کے صدر بازار میں ''مطبع احمدی'' کے نام سے آپ کا مطبع تھا۔ آپ نے بچپن میں ہی حضرت مسیح موعود کی آمد کے متعلق ایک رؤیا دیکھی تھی، 1898ء میں بیعت کی توفیق پائی اور بیعت کے بعد پھر ساری زندگی اخلاص و وفا کا نہایت عمدہ نمونہ پیش کرتے ہوئے سلسلہ احمدیہ کی خدمت کی، آپ حضرت اقدس مسیح موعود کے عاشق، سلسلہ احمدیہ کیلئے غیرت رکھنے والے اور خلافت کے فدائی تھے۔ آپ میرٹھ کی جماعت کے روح رواں تھے اور میرٹھ کے علاوہ اس کے گرد و نواح میں بھی جماعت کے پروگراموں میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیتے۔

آپ کی ایک قادیان حاضری کا حال ڈائری میں بھی محفوظ ہے۔ 2/اکتوبر 1902ء دربار شام کے تحت درج ہے:

''آج شیخ عبدالرشید صاحب زمیندار و تاجر میرٹھ جو آج ہی آئے تھے، حضرت اقدس سے نماز سے فارغ ہوتے ہی ملے، حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب نے ان کو حضرت صاحب سے انٹروڈیوس کرایا۔ ضمیمہ شحنہ ہند میرٹھ کے متعلق ذکر آنے پر شیخ عبدالرشید صاحب نے عرض کی کہ میں نے تو ارادہ کیا تھا کہ بذریعہ عدالت اس کے سخت توہین آمیز پر نوٹس لوں، حضرت حجۃ اللہ نے فرمایا:

ہمارے لئے خدا کی عدالت کافی ہے، یہ گناہ میں داخل ہوگا اگر ہم خدا کی تجویز پر تقدم کریں، اس لئے ضروری ہے کہ صبر اور برداشت سے کام لیں۔''

آپ چونکہ ایک مطبع کے مالک تھے لہٰذا حضرت اقدس مسیح موعود کے پیغام کی اشاعت میں بھرپور حصہ لیا، مطبع کے نام ''مطبع احمدی'' میں ہی ایک دعوت الی اللہ تھی۔ حضرت اقدس مسیح موعود جب 1905ء میں دہلی تشریف لے گئے تو آپ بھی میرٹھ سے حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس موقع پر حضور کی تصنیف لطیف ''ضرورۃ الامام'' اپنے مطبع سے چھپوا کر اس کے پانچ سو نسخے مفت تقسیم کرنے کی غرض سے ساتھ لے گئے۔

(بدر 17 نومبر 1905ء صفحہ 6 کالم 2)

اسی طرح آپ کو حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب بھیروی (خلیفۃ المسیح الاول) کا ترجمہ قرآن پہلا پارہ بھی شائع کرنے توفیق ملی۔

(بدر 30 مئی 1907ء صفحہ 12 کالم 2)

ایک مرتبہ آپ نے صدر انجمن احمدیہ قادیان کے کتب خانہ کے لیے کتب کا ایک ذخیرہ (ضرورۃ الامام 447 نسخے، برکات الدعا 343 نسخے، مجموعہ خطبات و مکتوبات محمدیہ 332 نسخے) عطیہ کیا۔

(بدر 23 جنوری 1908ء صفحہ 13 کالم 3)

ایک مرتبہ آپ نے حضرت اقدس کی شان میں ایک فارسی نظم لکھی۔

(بدر 28 نومبر 1907ء صفحہ 6)

1916ء کے آغاز میں دہلی میں ایک جلسہ ہوا جس میں قادیان سے بزرگان گئے ہوئے تھے، آپ نے بھی اس جلسہ میں شرکت کی اور لنگر خانہ کے انتظام اور مدارات مہمانان میں بڑی مستعدی سے کام کیا۔

(فاروق قادیان 16-2 مارچ 1916ء صفحہ 15)

1910ء میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب جماعتی اغراض سے اتر پردیش کے دورہ پر تشریف لے گئے اور وہاں کی مختلف جماعتوں کا دورہ کیا اور علاوہ دیگر کاموں کے احباب جماعت سے بھی ملاقات کی۔ حضرت مفتی صاحب اس دورے کی رپورٹ میں آپ کے متعلق بیان کرتے ہیں:

''شیخ عبدالرشید صاحب اس سلسلہ کے بہت پرانے خادم ہیں، مجھے ہمیشہ ان کے ساتھ بہت محبت ہے گو اس کے اظہار کا کبھی موقعہ نہ ہوا ہو۔ شیخ صاحب کے دل میں سلسلہ حقہ احمدیہ کی صداقت کا اس قدر جوش ہے کہ انہوں نے جہاں تک ان کا بس چل سکا اپنے خویش و اقربا کے دل میں اس کا گہرا اثر کر دیا۔ آپ نے سب سے پہلے اپنے اہل بیت تک اس (دعوت الی اللہ) کو پہنچایا اور آپ کی بیوی باوجود بعض اقرباء کی سخت مخالفت بلکہ قطع تعلق کے اس سلسلہ کی سچی خادمہ ہیں اور آپ کی ہمشیرہ صاحبہ یعنی اہلیہ شیخ مسیح اللہ صاحب تو گویا سلسلہ کی کتابوں کی علاّمہ ہیں، کوئی کتاب اور اخبار نہیں جو انہوں نے مطالعہ نہ کر لی ہو، اس سلسلہ کی تائید میں تمام دلائل عقلیہ و نقلیہ سے وہ بخوبی آگاہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دیوے اور اپنے قرب کی راہوں میں اور بھی ترقی بخشے اور دیگر نسوان احمدیہ کو ان کا نمونہ اختیار کرنے کی توفیق دے، آمین۔

شیخ عبدالرشید صاحب نے دس سال کی عمر میں مسیح موعود کی آمد کے متعلق ایک رؤیا دیکھا تھا اور قادیان آنے سے قبل حضرت اقدس مسیح موعود اور مولوی نورالدین صاحب کو اور بعض دیگر دوستوں کو خواب میں دیکھا تھا اور یہاں آ کر بعینہٖ وہی شکلیں پا کر انہیں شناخت کر لیا تھا، وہ فرماتے ہیں کہ میں قادیان جب گیا تو بے اختیاری کے عالم میں تھا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی نے میرے دونوں بازو پکڑے ہوئے ہیں اور مجھے کھینچے لئے جا رہا ہے۔ شیخ صاحب موصوف مظفر نگر میرے ساتھ گئے اور جب تک میں وہاں سے چل نہ پڑا، میرے ساتھ رہے، ان کی رفاقت میں وقت بہت عمدگی سے گزرا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور وہ آپ اُن کا رفیق ہو۔''

(بدر 26,19 مئی 1910ء صفحہ 13)

آپ نے 1933ء میں نظام وصیت میں شمولیت اختیار کی، وصیت نمبر 3934۔

(ریکارڈ وصیت فائل)

لیکن بعد کے حالات اور آپ کی وفات و تدفین کا کچھ بھی علم نہیں ہو سکا۔ آپ کے اہل و عیال کا بھی علم نہیں ہو سکا، حضرت مولوی عبدالواحد خان صاحب میرٹھی نے اپنی خود نوشت روایات میں بیان کیا ہے کہ آپ مولانا عبدالمالک خان صاحب

کے خالو (یعنی حضرت ذوالفقار علی خان صاحب گوہر کے ہم زلف) تھے۔اسی طرح انہوں نے آپ کے ایک بھائی شیخ نورالدین صاحب کا ذکر کیا ہے کہ وہ آنریری مجسٹریٹ تھے اور فرنیچر کا کاروبار بھی کرتے تھے، احمدی نہیں تھے لیکن اچھے اخلاق و محبت سے پیش آتے تھے۔

آپ کی ایک بہن کا ذکر اوپر گزرا ہے (اغلباً) انہی کی وفات کا ذکر الفضل میں یوں مذکور ہے:

''اخویم مکرم جناب شیخ عبدالرشید صاحب احمدی (میرٹھ) حضرت مسیح موعود کے قدیم خدام خاص میں سے ہیں، ان کی ہمشیرہ محترمہ بھی ایک غیر معمولی طور پر مخلص احمدی خاتون تھیں انہوں نے اپنے شوہر کو بھی جو بیچارے کوئی ذی علم آدمی نہ تھے، محض اپنے نیک نمونہ اور نیم شبی دعاؤں سے داخل سلسلہ حقہ کرایا تھا۔افسوس ہماری وہ مکرم معظم بہن جو دیگر احمدی خواتین کے لئے ایک قابل قدر و لائق تقلید نمونہ تھیں، پچھلے مہینے فوت ہوگئیں۔''

(الفضل 26 جون 1915ء صفحہ 1 کالم 3)

حضرت مولوی عبدالواحد خان صاحب میرٹھی

حضرت مولوی عبدالواحد خان صاحب ولد مکرم محمد رمضان صاحب کا آبائی علاقہ سلطان پور (یو۔پی) تھا لیکن آپ کے والد فوج میں ملازمت کی وجہ سے سیالکوٹ میں مقیم تھے جہاں آپ کی پیدائش 1871ء میں ہوئی۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد مولوی عالم تک تعلیم پائی۔آپ نے سیاحوں کے لیے بطور گائیڈ بھی کام کیا اس کے علاوہ کافی شاپ یا کینٹین کے ٹھیکے بھی لئے۔آپ نے ایک لمبا عرصہ میرٹھ میں سکونت رکھی اس لئے میرٹھی کے نام سے جانے جاتے ہیں۔

آپ سیالکوٹ میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے درس میں حاضر ہوتے تھے اور حضرت میر حامد شاہ صاحب اور ان کے والد حضرت حکیم میر حسام الدین صاحب جیسے بزرگوں سے بھی اکثر ملاقات رہتی تھی۔ ان پاکیزہ صحبتوں اور حضرت مسیح موعود کی چند کتب کے مطالعہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے آپ کو شرح صدر بخشا اور آپ نے دسمبر 1896ء میں قادیان حاضر ہوکر حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد متعدد مرتبہ حضرت اقدس کی زیارت کا موقع پایا، حضرت اقدس مسیح موعود کے مختلف سفروں لاہور، سیالکوٹ اور جہلم میں آپ بھی حاضر ہوئے۔آپ حضرت مسیح موعود کے عاشق صادق، خلافت کے فدائی، سلسلہ احمدیہ کے نڈر اور پُر جوش داعی الی اللہ تھے، میرٹھ میں بھی (دعوت الی اللہ) سرگرمیوں میں خوب حصہ لیا اور بعض مولویوں سے بحث و مناظرہ میں جماعت کی طرف سے نمائندگی بھی کی۔ تقسیم ملک کے بعد کراچی میں سکونت اختیار کی جہاں 21 جون 1968ء کو وفات پائی اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔آپ کے حالات زندگی محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے رفقائے احمد جلد دہم میں شامل فرمائے ہیں۔خاکسار نے ان کے پوتے مکرم نسیم احمد خان صاحب حال کینیڈا کے پاس حضرت مولوی صاحب کی خودنوشت ایک کاپی دیکھی ہے جس میں آپ نے اپنی متعدد روایات قلم بند کی ہیں۔

آپ کی اہلیہ محترمہ حضرت غفورالنساء بیگم صاحبہ کو بھی بیعت کرنے اور (رفیقہ) ہونے کا شرف حاصل تھا، انہوں نے 1903ء میں بیعت کی توفیق پائی۔آپ کی اہلیہ آپ کے ماموں کی بیٹی تھیں اور وہ بھی یو پی کی رہنے والی تھیں، انہوں نے اکتوبر 1926ء میں میرٹھ میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئیں۔

حضرت ذوالفقار علی خان گوہر صاحب رامپوری

حضرت ذوالفقار علی خان گوہر صاحب 1869ء میں رامپور ضلع مراد آباد (یو پی۔ انڈیا) میں پیدا ہوئے۔آپ برصغیر ہندو پاک کے مشہور سیاسی لیڈر مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی جوہر کے بڑے بھائی تھے۔ 1888ء میں پہلی مرتبہ ایک اخبار میں حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک خط کے ذریعے حضرت اقدس کا تعارف ہوا۔ ملازمت کے دوران سلسلہ احمدیہ کے بزرگ حضرت مولوی سید تفضّل حسین صاحب سے ملاقات ہوئی جن کی پاکیزہ صحبت نے آپ پر بہت اثر کیا، انہوں نے ہی آپ کو حضرت مسیح موعود کی تصنیف لطیف ازالہ اوہام دی جس کے مطالعہ سے تسکین ہوئی اور بالآخر 1900ء میں بیعت کا خط لکھ دیا اور 1904ء میں پہلی مرتبہ بمقام گورداسپور حضرت اقدس کی زیارت کی۔آپ اپنی ملازمت کے سلسلے میں تقریباً 1902ء میں تبادلہ ہوکر میرٹھ آئے اور کچھ سال میرٹھ میں گزارے، 1904ء میں آپ اپنی دسمبر کی تعطیلات میں میرٹھ سے قادیان حاضر ہوئے، اخبار بدر آپ کی آمد کے بارے میں لکھتا ہے:

''میرے مکرم دوست خان صاحب ذوالفقار علی خان صاحب نائب تحصیلدار میرٹھ جو کہ دسمبر کی تعطیلات میں تشریف لائے ہوئے تھے ان کی زبانی یہ خبر سن کر کمال خوشی ہوئی کہ آپ نے گورداسپور میں حضرت اقدس سے ملاقات کرنے کے بعد واپس جاکر میرٹھ میں باقاعدہ انجمن قائم کی اور ایک امدادی چندہ کھولا جس میں ایک معقول رقم جمع رہا کرے گی اور جس کے ذریعہ سے وقتی اور فوری ضرورتیں خاص انجمن کی سرانجام دی جاویں گی اور نیز یہ کہ قادیانی ضرورتوں کے متعلق اگر کسی فوری امداد کی ضرورت ہوا کرے گی تو اس کا ایک حصہ ارسال کیا جاسکے گا۔ جہاں تک ہم دیکھتے ہیں یہ بہت عمدہ تجویز ہے..... کیا اچھا ہو کہ دوسرے مقام کی احمدی جماعتیں بھی اس طرح باقاعدہ انتظام چندوں وغیرہ کا رکھیں۔''

(بدر یکم جنوری 1905ء صفحہ 11 کالم 1)

ستمبر 1905ء میں حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب میرٹھی کی معیت میں پھر قادیان حاضر ہوئے۔(بدر 29 ستمبر 1905ء صفحہ 7 کالم 3) اور اس سے اگلے ہی مہینے حضرت اقدس کے سفر دہلی 1905ء کے موقع پر آپ میرٹھ سے خدمت اقدس میں دہلی حاضر ہوئے۔ 1905ء میں آپ کی اہلیہ کلاں نے میرٹھ میں وفات پائی، حضرت مسیح موعود نے تعزیتی پیغام میں لکھوایا:

''صبر کریں، موت کا سلسلہ دنیا میں لگا ہوا ہے، صبر کے ساتھ اجر ہے۔''

(ڈائری حضرت مسیح موعود 22 جولائی 1905ء)

1920ء میں مستقل ہجرت کر کے قادیان آگئے اور مختلف حیثیتوں سے خدمت سلسلہ کی توفیق پائی۔ 1924ء میں حضرت مصلح موعود کے ساتھ یورپ جانے والے رفقاء میں آپ بھی شامل تھے۔ 26 فروری 1954ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب میرٹھی

حضرت مولوی عبدالرحیم میرٹھی صاحب بھی میرٹھ کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے اور یہاں کی جماعت کے سیکرٹری تھے۔آپ کے قادیان حاضر ہونے کا ذکر بعض جگہوں پر موجود ہے۔ستمبر 1905ء میں آپ قادیان حاضر ہوئے۔

(بدر 29 ستمبر 1905ء صفحہ 7 کالم 3)

آپ قادیان ہی میں نزیل رہے یہاں تک کہ 22/اکتوبر 1905ء کو حضرت مسیح موعود سفر دہلی پر تشریف لے گئے، قادیان سے روانگی کے وقت جو خدام قافلہ کے ساتھ تھے اس میں حضرت مولوی عبدالرحیم میرٹھی صاحب بھی شامل تھے۔

(بدر 27/اکتوبر 1905ء صفحہ 2 کالم 2)

ایک مرتبہ آپ نے ایڈیٹر اخبار بدر کے نام ایک خط لکھا جس سے آپ کے دل میں سلسلہ احمدیہ کے لئے اخلاص اور جماعتی ترقی کیلئے کوششوں کا علم ہوتا ہے، آپ لکھتے ہیں:

''میرٹھ کی انجمن احمدیہ کے حوالے سے آپ نے جو یہ لکھا ہے کہ ایسی انجمنوں کا فرض ہے کہ قادیانی اخباروں کی امداد لوکل فنڈ سے کی جائے، میں آپ کی اس رائے کے ساتھ اتفاق کرتا ہوں مگر اتنا لکھنا ضروری سمجھتا ہوں کہ بلا شک قادیانی اخبارات کی امداد ہر مقام کی انجمن امدادی فنڈ سے کرے مگر قادیانی اخبارات کو بھی یہ مناسب ہے کہ اخبار کے دو کالم یا ایک کالم جس قدر اپنے اخبار کی وسعت کے مناسب تصور فرماویں اس امر کے لئے وقف کریں کہ اس میں بالاختصار مخالفین کے اعتراضات کے جوابات ہوں۔اس شرط پر اگر آپ پابند ہوں تو انجمن احمدیہ میرٹھ کے سیکرٹری کے نام اخبار ارسال فرمائیں، امدادی فنڈ سے آپ کو اخبار کی قیمت سے روپیہ دیے جائیں گے، یہ پرچہ اخبار کا اس واسطے منگوایا جائے گا تاکہ مخالفین کو دکھایا جائے ...... اس شرط کی تکمیل کے لئے آپ کے اخبار کے کارسپاڈنس ذی علم اس کام کو اپنے ذمہ لیں اس طرح سے دائرہ تحقیقات علمی کا وسیع ہوگا اور آپ کی معلومات بھی وسیع ہوگی اور میں امید کرتا ہوں کہ دیگر مقامات کی انجمنیں بھی حسب مقدرت اور وسعت آپ کے اخبار کے متعدد پرچے مخالفین کے دیکھنے کیلئے منگائیں گے اور جہاں جہاں انجمنیں قائم ہیں وہ اس تجویز کو ضرور پسند فرمائیں گے کہ چندہ کی چار مدات اپنے یہاں کھولیں: مد چندہ لنگر خانہ، مد چندہ مدرسہ، مد چندہ امدادی فنڈ یکمشت، مد چندہ امدادی فنڈ ماہواری ..... اگر آپ مناسب سمجھیں تو میرے اس خط کو شائع کر دیں تاکہ دیگر انجمنوں کو بھی اس کار خیر کی طرف رغبت ہو اور مجھ کو بھجوائے الدّال علی الخیر کفاعلہٖ کے ثواب حاصل ہو، انجمن احمدیہ میرٹھ نے تو اسی تجویز کو آج تک اپنا دستور العمل بنا رکھا ہے چنانچہ یہاں کی جماعت بڑی قلیل جماعت ہے مگر سب کام بآسانی کر رہی ہے، کسی طرح کی اس کو دقت نہیں پیش آتی ہے۔فقط آپ کا خادم

حقیر عبدالرحیم سیکرٹری انجمن احمدیہ میرٹھ

(بدر 20 جنوری 1905ء صفحہ 7 کالم 2)

آپ اس بات پر زور دیتے تھے کہ ہر شہر کے لوگ اپنی احمدیہ انجمن بنا کر نظام کو فعال کریں چنانچہ جب دہلی میں انجمن احمدیہ کا قیام عمل میں آیا تو ایڈیٹر اخبار بدر نے اس کی خبر دیتے ہوئے لکھا:

''مجھے اس امر کی کمال خوشی ہوتی ہے کہ منشی اور مولوی عبدالرحیم صاحب میرٹھ کی تحریک اب عملی رنگ اختیار کرتی جاتی ہے۔''

(بدر 5 مارچ 1905ء صفحہ 8 کالم 3)

آپ ایک علمی شخصیت تھے، آپ کا ایک نہایت عمدہ مضمون اخبار الحکم میں ''ایک خط'' کے عنوان سے کئی قسطوں میں شائع ہوا۔ (الحکم 10 فروری 1904ء صفحہ 16) حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی بیان کرتے ہیں:۔

''ایک دفعہ ایک صاحب مولوی عبدالرحیم ساکن میرٹھ قادیان آئے ہوئے تھے۔حضرت مسیح موعود سے تین دن تک اُن کی ملاقات نہ ہوسکی، وجہ یہ تھی کہ جب حضور (بیت) مبارک میں بیٹھتے تو عبدالرحیم صاحب تکلف اور آداب کے خیال سے لوگوں کو ہٹا کر اور گزر کر قریب جانا ناپسند کرتے تھے۔میری یہ عادت تھی کہ بہرحال و بہرکیف قریب پہنچ کر حضور کے پاس جا بیٹھتا تھا۔ عبدالرحیم صاحب نے مجھ سے ظاہر کیا کہ تین دن سے ملاقات نہیں ہوسکی چنانچہ میں نے حضرت صاحب یہ بات عرض کی۔حضور ہنس کر فرمانے لگے کہ کیا یہ آپ سے سبق نہیں سیکھتے اور پھر انہیں فرمایا کہ آجائے چنانچہ ان کی ملاقات ہوگئی۔''

(سیرت المہدی جلد دوم حصہ چہارم صفحہ 56۔روایت نمبر 1068۔سن اشاعت 2008ء)

"ایک دفعہ مولوی محمد احسن صاحب امروہی، مولوی عبدالرحیم صاحب میرٹھی، چند اور احباب اور خاکسار حضرت مسیح موعود کے پاس بیٹھے تھے۔ حضور نے ایک اردو عبارت سنا کر فرمایا کہ اس مضمون کی مجھے یاد ہے کہ ترمذی شریف میں ایک حدیث ہے اور ترمذی شریف جو عربی میں تھی منگوا کر مولوی محمد احسن صاحب کو دی کہ اس سے نکالیں.... انہوں نے بہت دیر تک دیکھ کر فرمایا کہ حضور اس میں تو یہ حدیث نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا مولوی عبدالرحیم صاحب کو کتاب دے دو، ان کو بھی وہ حدیث نہ ملی۔ پھر آپ نے فرمایا منشی صاحب یعنی خاکسار کو دے دو، میں نے کتاب کھول کر دو تین ورق ہی الٹے تھے کہ وہ حدیث نکل آئی... یہ حضور کا تصرف تھا۔"

(سیرت المہدی جلد دوم حصہ چہارم صفحہ 81۔ روایت نمبر 1103۔ سن اشاعت 2008ء)

آپ کے مزید حالات نہیں مل سکے۔

حضرت حامد حسین خان صاحب
میرٹھی مہاجر قادیان

حضرت حامد حسین خان صاحب ولد مکرم محمد حسین خان صاحب قوم پٹھان یوسف زئی اصل میں مراد آباد (یوپی) کے رہنے والے تھے اور علی گڑھ کالج سے تعلیم یافتہ تھے۔ آپ کے نواسے مکرم نسیم احمد خان صاحب ٹورانٹو بیان کرتے ہیں:

"آپ کیونکہ اپنے وطن سے آنے کے بعد میرٹھ میں آباد ہوئے تھے اور اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد تک میرٹھ میں رہے اور پھر کچھ عرصہ بعد قادیان شفٹ ہوگئے تھے اس لئے ان کے نام کے آگے میرٹھی لکھا جاتا ہے۔" آپ اپنی قبول احمدیت کی داستان بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"میں 1902ء میں علی گڑھ کالج سے آکر میرٹھ میں ملازم ہوا، ملازمت کے کچھ عرصہ بعد مکرمی خان ذوالفقار علی خان صاحب بر سبیل تبادلہ بعہدہ انسپکٹر آبکاری میرٹھ میں تشریف لائے۔ آپ چونکہ احمدی تھے اور حضرت مسیح موعود کی بیعت کر چکے تھے لہٰذا آپ کے گھر پر دینی ذکر اذکار ہونے لگا اور شیخ عبدالرشید صاحب زمیندار ساکن محلہ رنگساز صدر بازار میرٹھ کیمپ اور مولوی عبدالرحیم صاحب وغیرہ خان صاحب موصوف کے گھر پر آنے جانے لگے ...... میں نے بھی حضرت اقدس کی کتابیں دیکھنے کا شوق ظاہر کیا جس پر حضرت مسیح موعود کی چھوٹی چھوٹی تصانیف خان صاحب موصوف نے مجھے دیں جو میں نے پڑھیں۔ غالباً سب سے پہلے میں نے برکات الدعا پڑھی، اس کے بعد "عسل مصفّٰی" مجھ کو دی گئی، وہ میں نے دیکھنا شروع ہی کی تھی کہ مولوی محمد احسن صاحب امروہوی، خان صاحب کے ہاں تشریف لائے، وہ ایک مناظرہ کے سلسلہ میں آئے تھے..... اس کے بعد مجھ کو حضرت مسیح موعود سے ملنے کا اشتیاق ہوگیا....."

(الفضل 17 جون 1941ء صفحہ 3,4)

اس کے بعد حضرت اقدس کے سفر دہلی کے موقع پر حاضر ہو کر مورخہ 28/اکتوبر 1905ء کو حضرت اقدس کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

(بدر 3 نومبر 1905ء صفحہ 4 کالم 2)

جلسہ سالانہ 1907ء کے موقع پر آپ بھی قادیان میں موجود تھے۔ 1913ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے درس قرآن میں شامل ہونے کی غرض سے آپ میرٹھ سے حضرت شیخ عبدالرشید صاحب میرٹھی کی معیت میں حاضر ہوئے۔

(بدر 14/اگست 1913ء صفحہ 5 کالم 1,2)

پنشن پانے کے بعد آپ میرٹھ سے ہجرت کر کے قادیان آگئے اور ایک عرصہ تک بطور نائب ناظر (دعوت الی اللہ) کام کرتے رہے۔ 1947ء میں تقسیم ملک کے بعد قادیان سے لاہور آئے اور پھر شہر دادو (سندھ) میں سکونت پذیر ہوئے اور وہاں سے نقل مکانی کر کے کراچی میں مستقل رہائش اختیار کر لی جہاں یکم جنوری 1964ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پائی، آپ 1/3 حصہ کے موصی تھے (وصیت نمبر 1270) بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ آپ حضرت اقدس مسیح موعود کے عاشق، خلافت کے ساتھ انتہائی اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والے اور سلسلہ احمدیہ سے حد درجہ محبت رکھنے والے وجود تھے۔

آپ نے دو شادیاں کیں، آپ حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب کے خسر تھے۔

حضرت حاجی رحمٰن بخش صاحب

احمدیان میرٹھ میں ایک نام حضرت حاجی رحمٰن بخش صاحب کا بھی ہے، آپ کے تفصیلی حالات نہیں مل سکے، صرف آپ کی بیماری کیلئے درخواست دعا اور پھر خبر وفات کا اعلان ملتا ہے، اخبار بدر میں درج ہے:۔

"حاجی رحمان بخش صاحب میرٹھ ایک عرصہ سے بیمار ہیں اور اپنی صحت و عافیت کیلئے دعا کے درخواست گزار ہیں اور آپ البدر کی نسبت تحریر فرماتے ہیں کہ میں بہت خوشی سے اس کا مستقل خریدار ہوں، پرچہ کے دیر سے پہنچنے کی مجھ کو کچھ شکایت نہیں بلکہ کارخانہ کے نقصان کا مجھ کو از حد افسوس ہے، ان شاء اللہ بشرط زیست میں روپیہ سالانہ دوں گا اور جو مضمون آپ نے چھاپنے کا وعدہ کیا ہے اس سے مستفید ہوں گا۔"

(بدر 20 جنوری 1905ء صفحہ 8 کالم 2)

لیکن اس کے جلد بعد آپ کی وفات ہوگئی، اس کی خبر بھی ایڈیٹر بدر نے یوں لگائی:

"عالی جناب ذوالفقار علی خاں صاحب میرٹھ سے اطلاع دیتے ہیں کہ حاجی رحمان بخش صاحب احمدی فروری کے اول ہفتہ میں اس دار فانی سے رحلت فرما گئے ہیں، تمام احباب ان کیلئے نماز جنازہ اور دعا مغفرت ادا فرماویں۔"

(بدر 18 فروری 1905ء صفحہ 6 کالم 1)

اسی کالم میں نیچے یہ درج ہے: "حاجی رحمان بخش صاحب مرحوم کی نماز جنازہ 10 فروری 1905ء کو (بیت) اقصیٰ میں ادا کی گئی۔"

آپ کی اہلیہ بھی ایک دیندار اور مخلص خاتون تھیں۔ رسالہ ریویو آف ریلیجنز 1905ء میں ایک جگہ رسالے کی اعانت میں چندہ بھیجنے والوں کی فہرست میں جماعت میرٹھ کے 35 روپے چندہ کا ذکر ہے جہاں لکھا ہے کہ "اس میں سے 20 روپے بیوہ رحمٰن بخش صاحب مرحوم نے محض ابتغاء اللہ دیا ہے، اپنی جماعت خصوصاً عورتوں کیلئے یہ ایک خاص نمونہ تحریک نیکی کا ہے، اللہ تعالیٰ دوسروں کے دلوں میں بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی نیک تحریک پیدا کرے، آمین۔"

(ریویو آف ریلیجنز دسمبر 1905ء صفحہ 485 آخری صفحہ)

حضرت منشی عبدالعزیز صاحب
ٹیلر ماسٹر سیالکوٹ۔ میرٹھ

حضرت منشی عبدالعزیز صاحب کا اصل وطن سیالکوٹ تھا لیکن آپ نے ایک بڑا عرصہ میرٹھ میں گزارا۔ آپ کے تفصیلی حالات معلوم نہیں، آپ کے متعلق شائع شدہ بعض چیدہ خبریں درج کی جاتی ہیں۔ اخبار الحکم 24 مئی 1901ء صفحہ 14 کالم 3 میں لائبریری کی مد میں چندہ دینے والوں کی فہرست میں آپ کا نام اور حضرت شیخ عبدالرشید صاحب میرٹھ کا نام درج ہے۔ اخبار بدر 9 جنوری 1903ء صفحہ 88 کالم 1 میں قادیان آنے والے مہمانوں کی فہرست میں آپ کا نام منشی عبدالعزیز صاحب ٹیلر ماسٹر از میرٹھ درج ہے، ساتھ ہی ایک اور دوست مولوی احمد نور صاحب از میرٹھ کا نام بھی مذکور ہے۔ ایک مرتبہ حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی صاحب نے مدرسہ تعلیم الاسلام کی ضروریات کیلئے احباب جماعت کو مالی تحریک کی اور جن "خدا تعالیٰ کے انعامات خاصہ کے مورد اصحاب" سے مدد کی امید کی اُن میں حضرت منشی عبدالعزیز صاحب ٹیلر ماسٹر میرٹھ اور آپ کے ساتھ حضرت محمد اسماعیل صاحب ٹیلر ماسٹر میرٹھ کا نام بھی شامل فرمایا۔ (بدر 24 مئی 1904ء صفحہ 2 کالم 1)

آپ کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہوا تو حضرت مسیح موعود نے قادیان میں بھی جنازہ غائب پڑھایا۔

(بدر 29 اکتوبر و 8 نومبر 1903ء صفحہ 2 کالم 3)

جولائی 1904ء کی بات ہے کہ حضرت مسیح موعود گورداسپور میں مقیم تھے، ایک دن حضرت اقدس نے نماز ظہر میں امامت کرائی، اس مبارک نماز کا حال حضرت منشی محمد افضل صاحب ایڈیٹر اخبار "بدر" نے بھی اپنے ایک پرچہ میں کیا ہے، وہ لکھتے ہیں:۔

"چونکہ یہ ایک ایسا عجیب وقت تھا جس کے میسر آنے کی عمر بھر میں بھی امید نہ تھی اور محض فضل ایزدی سے ہمیں اور چند ایک دیگر احباب ملت کو میسر آگیا اس لئے مناسب ہے کہ اس مبارک وقت کے موجودہ مقتدیوں کے نام قلم بند کر دیئے جائیں جن کی خدا تعالیٰ نے اس طرح عزت افزائی فرمائی اور آئندہ نسلوں کیلئے یہ ایک یادگار رہ جاوے۔"

ساتھ ہی ایڈیٹر صاحب نے "فہرست اُن اصحاب کی جنہوں نے حضرت امام کے مقتدی بن کر نماز ادا کی" کے تحت 20 خوش نصیبوں کے نام درج فرمائے ہیں جن میں نویں نمبر پر "عبدالعزیز صاحب ٹیلر ماسٹر۔ میرٹھ" درج ہے۔

(بدر 24/ جولائی 1904ء صفحہ 6 کالم 2)

آپ کی بیٹی محترمہ فاطمہ کا نکاح محمد عطاء اللہ خان صاحب ولد بابو غلام محمد خان صاحب کے ساتھ ہوا۔

(بدر 28 مارچ 1912ء صفحہ 2 کالم 2,3)

دنیا کی جنت

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب لکھتے ہیں۔

ولمن خاف مقام ربہ جنتان (رحمٰن)

اس کے سوا قرآن مجید میں اور بھی کئی جگہ آتا ہے۔ کہ ہم نیکوں کو دنیا میں بھی ایک جنت دیتے ہیں اور بدکاروں کو بھی اسی دنیا میں ایک عذاب شروع ہو جاتا ہے۔ (**ولنذیقنھم من العذاب الادنیٰ دون العذاب الاکبر**) یہ باتیں آخرت کی جنت اور جہنم پر دلیل ہیں۔ سو یہ تو ظاہر ہے کہ دنیا کی جنت وہ جنت نہیں۔ جو آخرت کی ہے۔ یہاں کی جنت یہاں کی مناسبت سے ہے۔ اور وہاں کی وہاں کے حالات کے مطابق۔ اس دنیا میں جنت یا وصل الٰہی یا لقاء الٰہی حسب ذیل حالات کو کہتے ہیں۔

1۔ کثرت قبولیت دعا۔ 2۔ وحی والہام و کشوف 3۔ نشان کا دیا جانا۔ یعنی اجرائے تقدیر خاص۔ 4۔ تائید و نصرت غیر معمولی اور غلبہ 5۔ ہلاکت اعداء۔ 6۔ خدا تعالیٰ کی صفات کا اس شخص کے توسط سے اظہار۔ 7۔ علم و معرفت دین الٰہی اور کلام الٰہی کی۔ 8۔ خواہشات اور ضروریات کا خارق عادت طور پر پورا ہونا۔ 9۔ شفاعت کا اذن۔ 10۔ ملکوت السماوات والارض اور قدرت الٰہی کے باریک رازوں کا دکھایا جانا۔ 11۔ روحانی کیفیات اور لذات 12۔ خوف اور غم سے آزادی۔ 13۔ دل راضی برضائے مولیٰ ہو جاتا ہے۔ اور خوش رہتا ہے۔ 14۔ پسندیدہ اخلاق۔ 15۔ موت کا ڈر نہیں رہتا۔ 16۔ جذبہ عشق و محبت حضرت باری تعالیٰ کے ساتھ۔

ان باتوں کے علاوہ دنیاوی عزت بھی کچھ ضروری ہوتی ہے۔ ذلت اور رزق کی مار نہیں ہوتی۔ غربت ہو۔ تو ہو۔

(الفضل 6 مئی 1938ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120161 میں نگہت یاسمین

بنت نصیر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نگہت یاسمین گواہ شد نمبر 1۔نصیر احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 120162 میں شازیہ اختر

بنت نصیر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شازیہ اختر گواہ شد نمبر 1۔نصیر احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔ عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 120163 میں درعجم

بنت محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی ٹاپس مالیتی 2 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ درعجم گواہ شد نمبر 1۔ محمد امین ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2۔لال شاہ ولد رحمت شاہ

مسل نمبر 120164 میں عقیلہ تعظیم

بنت محمد شاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 1 لاکھ روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عقیلہ تعظیم گواہ شد نمبر 1۔ طارق احمد کشمیری ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2۔ حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 120165 میں فاخرہ مسرت

زوجہ خالد محمود احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر 50 ہزار روپے طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی 21500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فاخرہ مسرت گواہ شد نمبر 1۔ طارق احمد ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 کاشف علی ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 120166 میں عمران لیاقت علی

ولد لیاقت علی گھمن قوم گھمن پیشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 1.5 ایکڑ مالیتی 20 لاکھ روپے (2) (مکان حصہ) کمرہ 1 مرلہ 15 لاکھ روپے (3) حویلی (حصہ) 5 مرلہ مالیتی 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران لیاقت علی گواہ شد نمبر 1۔ سفیر احمد ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2۔ تنزیل احمد ولد شہباز احمد ناصر

مسل نمبر 120167 میں علی عرفان احمد

ولد ندیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناگرے شریف ضلع و ملک نارروال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی عرفان گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری مبشر احمد ناگرہ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2۔ محمد شاہد تبسم ولد مبارک احمد

مسل نمبر 120168 میں طلحہ ندیم

ولد ندیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ ندیم گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری مبشر احمد ناگرہ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2۔ محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 120169 میں زویا منصور

بنت منصور احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ زویا منصور گواہ شد نمبر 1۔ منصور احمد ولد دل محمد گواہ شد نمبر 2۔ فیضان احمد ولد طاہر احمد

مسل نمبر 120170 میں عثمان خان

ولد بشیر خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیراں والا ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان خان گواہ شد نمبر 1۔ عرفان احمد ولد محمد اسلم خان گواہ شد نمبر 2۔ عبدالعلیم ناصر ولد محمد ممتاز

مسل نمبر 120171 میں بشیراں بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھکو کے ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 2 ہزار روپے (2) Nose Pin 2 ماشہ مالیتی 7300 روپے اس وقت مجھے مبلغ 4500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشیراں بیگم گواہ شد نمبر 1۔ عدیل احمد ولد محمد سالک گواہ شد نمبر 2۔ عثمان احمد ولد محمد سالک

مسل نمبر 120172 میں اقراء سالک

بنت محمد سالک قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکھو کے P/O خاص ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ اقراء سالک گواہ شد نمبر 1۔ عدیل احمد ولد محمد سالک گواہ شد نمبر 2۔ عثمان احمد ولد محمد سالک

مسل نمبر 120173 میں انیتا شہزادی

بنت محمد سالک قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکھو کے P/O خاص ضلع و ملک ناررووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ انیتا شہزادی گواہ شد نمبر 1۔ عدیل احمد ولد محمد سالک گواہ شد نمبر 2۔ عثمان احمد ولد محمد سالک

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم وسیم احمد صاحب مربی سلسلہ پکا مجوکہ ضلع خوشاب لکھتے ہیں۔

ہماری جماعت پکا مجوکہ ضلع خوشاب کے ایک طفل مجیب سکندر ابن مکرم سکندر حیات صاحب نے آٹھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 30/اگست 2015ء کو اس کی تقریب آمین مقامی بیت الذکر میں ہوئی۔ اس سے مکرم کامران محمود صاحب مربی ضلع خوشاب نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصے میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم رحمت اللہ بندیشہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 31/اگست 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فیروزہ رحمت بندیشہ نام عطا فرمایا ہے نیز تحریک وقف نو میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم شریف احمد بندیشہ صاحب صدر جماعت 261 ر ب ادھووالی ضلع فیصل آباد کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد اکرم چہل صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک قسمت، خادمہ دین اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم عبدالمتین طاہر صاحب معلم سلسلہ نصرت آباد فارم ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 4۔ اگست 2015ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت خاقان طاہر نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال شریف آباد کی نسل سے اور مکرم طاہر محمود اٹھوال صاحب کا پوتا اور مکرم عامر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ ٹوگو ساؤتھ افریقہ کا بھتیجا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین، ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر چلنے والا اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم حافظ ناصر احمد عالم صاحب معلم وقف جدید گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ عزیزم عادل احمد ابن مکرم مبارک احمد صاحب صدر جماعت گوٹھ فتح پور نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزم کی تقریب آمین مورخہ 10/اگست 2015ء کو بیت النور گوٹھ فتح پور میں منعقد ہوئی۔ محترم لقمان محمد خان صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے اس سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت گزشتہ معلمین اور خاکسار کے حصہ میں آئی۔ عزیزم مکرم میاں رشید احمد صاحب مرحوم آف ننگل ضلع گورداسپور کا پوتا اور مکرم احسان علی صاحب گوٹھ فتح پور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم صالح احمد صاحب ترکہ مکرم محمد افضل چیمہ صاحب)

❁ مکرم صالح احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم محمد افضل چیمہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10 بلاک نمبر 9 محلہ دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 5 مرلہ رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم حامد احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم صالح احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم مصور احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ رضوانہ افضل صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ راضیۃ الشافی صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ عطیۃ الشافی صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ ماریہ افضل صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دل کھول کر خرچ کرو

❁ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ”اگر میرے پاس اُحد کے برابر سونا آ جائے تو مجھے خوشی اس میں ہوگی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسے خرچ کر دوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کر نہ رکھوں اور سارا مال خدا تعالیٰ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کر دوں اور لٹا دوں۔“

(بخاری)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات / صدقات مدامداد نادار مریضاں / ڈویلپمنٹ (DV) صدر انجمن احمدیہ (فضل عمر ہسپتال) میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم مرزا صبغت اللہ صاحب شاد باغ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب ولد مکرم مرزا عبدالمجید صاحب شاد باغ مصری شاہ لاہور 21/اگست 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز ان کی نماز جنازہ شاد باغ میں مکرم سید بلال شاہ صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے اس لئے آپ کا جسد خاکی ربوہ لے جایا گیا جہاں 22/اگست کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں آپ کی نماز جنازہ مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم پروفیسر جلیل احمد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نہایت سادہ طبیعت، شریف النفس، مہمان نواز، صاف دل انسان تھے۔ ہمدرد بھائی، محبت کرنے والے شوہر اور نہایت شفیق باپ تھے۔ دوسروں کی تکلیف پر تڑپ جانے والے اور حسب استطاعت ان کی تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرنے والے بہت پیارے وجود تھے۔ پنجوقتہ نمازی اور حتی المقدور تہجد ادا کرنے والے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کئی بار حج کی توفیق عطا فرمائی۔ علالت سے قبل مختلف حیثیتوں میں جماعتی خدمت کی توفیق پائی آخری خدمت منتظم مال انصاراللہ کی بجا لائے۔ کبھی کسی کام میں عار محسوس نہیں کرتے تھے۔ انجینئر ہونے کے باوجود کام نہ ملنے کی وجہ سے ڈرائیوری تک کی مگر اپنے بچوں کو خود کما کر کھلایا اور حلال کھلایا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے اہلیہ محترمہ کے علاوہ 2 بیٹے، 5 بیٹیاں، 4 بھائی، 2 پوتے، 1 پوتی، 7 نواسے اور 5 نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے، ان کے نیک اعمال کو جاری رکھنے کی توفیق دے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ برکات خلافت

(جماعت احمدیہ ضلع عمر کوٹ)

❁ مکرم شمیم احمد شمیم صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع عمر کوٹ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع عمر کوٹ کی جماعتوں نسیم آباد فارم، ناصر آباد فارم، کنری دارالفضل، صادق پور، بشیر نگر، عمر کوٹ، شریف آباد، گوٹھ غلام حیدر، نبی سر روڈ، محمد آباد اسٹیٹ، مصطفی فارم، نور نگر، اسماعیل آباد، گوٹھ غلام محمد، احمد آباد اسٹیٹ، محمود آباد فارم اور کریم نگر کو اگست 2015ء میں برکات خلافت کے جلسے منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ان جلسوں میں ضلع بھر کے مربیان و معلمین کرام اور صدران جماعت نے اطاعت خلافت، برکات خلافت اور وفاءِ خلافت کے عناوین پر تقاریر کیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسے بہت کامیاب ہوئے۔ ان جلسوں میں کل 780 احباب شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ اور ہمیں ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین

علمی لیکچر

(زیر اہتمام لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

❁ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے مورخہ 8 ستمبر 2015ء کو بعد نماز عصر دفتر ہذا کے ایوان ناصر میں ایک علمی لیکچر بعنوان ”دفاع پاکستان میں احمدی سپوتوں کا مثالی کردار“ کروایا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی ربوہ نے پروگرام کا تعارف پیش کیا۔ جس کے بعد محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے مذکورہ عنوان کے تحت 65ء، 71ء کی پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگوں میں اور اسی طرح فرقان بٹالین میں احمدی سپوتوں کی خدمات اور کارہائے نمایاں کو اجاگر کیا اور شرکاء کو معلومات بہم پہنچائیں۔ اس کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی ربوہ نے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا، اختتامی کلمات کہے اور دعا کروائی۔ آخر میں مہمانان کی چائے کے ساتھ تواضع کی گئی۔

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

❁ مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆..........☆☆..........☆☆

چند بڑی اور منفرد چیزیں

سون ڈونگ غاریں، ویت نام

ویت نام میں واقع یہ غاریں 1991ء میں ایک مقامی شخص نے دریافت کی تھیں اور یہ دنیا کا سب سے بڑا غاروں کا سلسلہ قرار دیا جاتا ہے۔جس کے اندر ایک بڑا دریا بہتا ہے جبکہ اس کی گہرائی 490 فٹ اور لمبائی 30 ہزار فٹ ہے جبکہ اس کے اندر ہوائیں بھرپور رفتار سے چلتی ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے ہر وقت آندھی سی آئی ہوئی ہے۔

دبئی مال

یہ دنیا کا اب تک کا سب سے بڑا خریداری کا مرکز ہے جو مجموعی طور پر 13 ملین مربع فٹ تک پھیلا ہوا ہے اور اس کے اندر 1200 ریٹیل شاپس موجود ہیں۔اس میں برف میں اسکیٹنگ کیلئے ایک حصہ مخصوص ہے، زیرآب چڑیا گھر، ایک بڑی آبشار اور مچھلی گھر وغیرہ بھی اس کا حصہ ہے۔اس کے اوپری حصے میں ایک لگژری ہوٹل اور سو سے زائد ریسٹورنٹس و کیفے وغیرہ بھی موجود ہیں۔

ہاتھی

ہاتھی خشکی پر پائے جانے والے سب سے بڑے زندہ جاندار کا اعزاز اپنے نام رکھتے ہیں۔ان کی لمبائی 10 سے 13 فٹ اور وزن 15 ہزار پونڈز تک ہوسکتا ہے۔اس کی ہڈیاں اور جسمانی حصے بالکل مختلف ہوتے ہیں اور ہرایک کا کام منفرد ہوتا ہے جو اس بڑے جانور کو زندہ رہنے اور روزمرہ کے کام میں مدد فراہم کرتے ہیں۔اس کے بڑے کان اس کے سننے کی حس کو زبردست بنا دیتے ہیں جبکہ اس کی سونڈ 5 مختلف کاموں میں مددگار ثابت ہوتی ہے جو سانس لینا، بولنا، سونگھنا، چھونا اور چیزوں کو پکڑنا وغیرہ ہیں۔

جیک فروٹ

آپ اس عجیب شکل کے پھل کو جنوب مشرقی اور جنوبی ایشیا میں دریافت کرسکتے ہیں اور یہ دنیا میں کسی درخت پر اگنے والا سب سے بڑا پھل قرار دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ یہ بنگلہ دیش کا قومی پھل بھی ہے اور یہ جسم کے لئے صحت مند فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔

جزیرہ گرین لینڈ

دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ گرین لینڈ کہلاتا ہے اور یہ دنیا میں سب سے کم آبادی رکھنے والا ملک بھی قرار دیا جاتا ہے۔اس جزیرے یا ملک کا بڑا حصہ برف سے ڈھکا رہتا ہے اور اس کو گرین لینڈ کا نام یہاں آنے والے اولین سکینڈے نیوین رہائشیوں نے دیا تھا۔

سلار ڈی یونی سالٹ۔بولیویا

چار ہزار مربع میل سے زائد علاقے پر پھیلا سلار ڈی یونی سالٹ دنیا میں نمک کا سب سے بڑا میدان ہے۔بولیویا کے اس مقام پر پہنچ کر انسان کو لگتا ہے کہ زمین اور آسمان ایک دوسرے سے مل رہے ہیں۔

سیکویا ٹریز

سیکویا نہ صرف دنیا کے سب سے بڑے درخت ہیں بلکہ حجم کے لحاظ سے اس سیارے یعنی زمین میں پائے جانے والی سب سے بڑے زندہ جاندار کا درجہ بھی رکھتے ہیں۔اوسطاً درختوں کی لمبائی 160 سے 275 فٹ تک ہوسکتی ہے اور ان کی چوڑائی 20 سے 26 فٹ ہوتی ہے۔ان درختوں میں ایک ساڑھے تین ہزار سال پرانا درخت بھی موجود ہے اور یہاں کے درختوں کی عمر کا تعین ان کی چھال پر بنے دائروں سے ہوتا ہے۔

نیلی وہیل

نیلی وہیل سمندری دنیا کا سب سے بڑا جاندار ہے۔جس کے وزن کا مقابلہ بھی کوئی نہیں کرسکتا۔سمندروں میں ان کے بے پناہ شکار نے انہیں خاتمے کے قریب پہنچا دیا تھا۔جس کے بعد 60 کی دہائی میں ان کے شکار پر پابندی عائد کردی گئی۔اب ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر کے سمندروں میں ان کی تعداد پانچ ہزار سے 12 ہزار تک ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 26 جولائی 2015ء)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔احباب وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 19 ستمبر

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	5:52
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	6:12

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19 ستمبر 2015ء

6:00 am	حضور انور کا دورہ بھارت
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2015ء
8:15 am	راہ ہدیٰ
9:45 am	لقاء مع العرب
12:15 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے 25 جولائی 2008ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
8:05 pm	حج اور اس کے مسائل
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
محمد دین میموریل ہومیو کلینک اقصیٰ چوک ربوہ
ڈاکٹر خرم گل 0334-9811520

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس۔پرفیوم لیڈیز بیگ۔جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
بیرون ملک کام کرنے والے حضرات کیلئے ہول سیل کی سہولت
ربوہ میں پہلی مرتبہ
کھاڈی کیمرک، نشاط کی ورائٹی، کرزمہ، شیفون، کولیکشن، ماریہ بی شیفون کولیکشن، پیور شموز، ڈیجیٹل پرنٹ، ڈیزائنر لیلن پرنٹ، کامدار فراک، لہنگا+گاؤن۔
تمام فینسی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔ عروسی ملبوسات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
نیوز اہد کلاتھ اینڈ بوتیک / رابطہ نمبر: 047-6213750 0333-9793375
facebook Id - EQAAN collection

Skylite
Institute of Information Technology
کمپیوٹر کی تعلیم۔آن لائن روزگار کی ضمانت

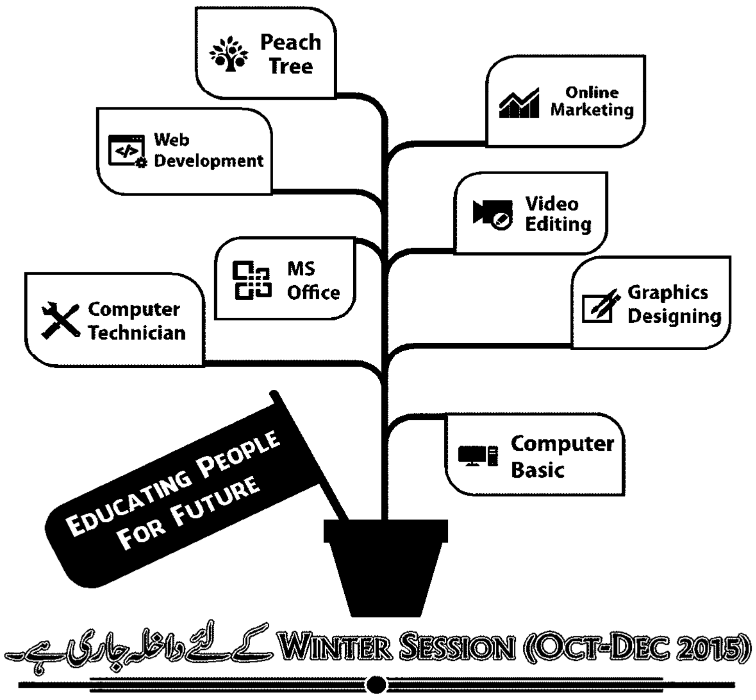

WINTER SESSION (OCT-DEC 2015) کے لئے داخلہ جاری ہے۔
2nd Floor 4/14, Gol Bazar, Chenab Nagar (Rabwah),
District Chiniot. Pakistan
Phone:- 047-6213759, Cell:- 0334-5465122
Email:- siit@skylite.com, Web:- www.skyliteinstitute.com

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P.-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

ضرورت ہے
میٹرک، ایف اے پاس
چند ملازمین کی ضرورت ہے
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون: 6211538

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

FR-10